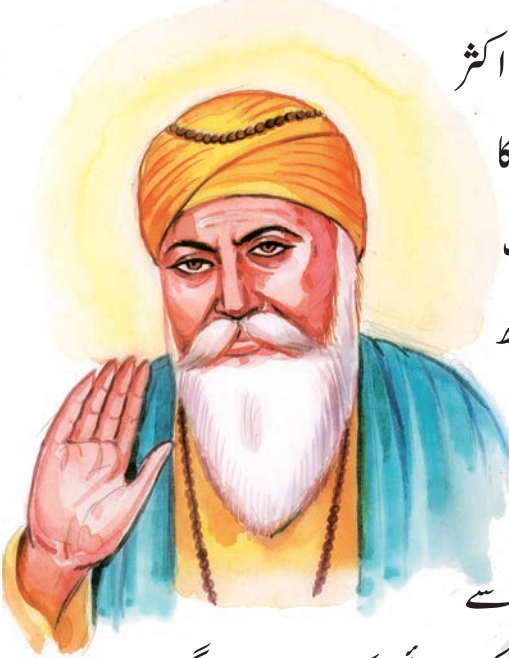


گرونانک



4510CH11



آپ نے یہ بات اکثر سنی ہوگی کہ ہمارا ملک گنگا جہنی تہذیب کا نمونہ ہے۔ ایسا اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہاں بہت سے مذہبوں کے ماننے والے سیکڑوں برس سے ایک ساتھ رہتے آئے ہیں۔ جیسے ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی، بودھ، پارسی وغیرہ۔ ہر مذہب کے رہنماؤں نے اپنی تعلیمات کے ذریعے پیار، محبت، بھائی چارے اور امن کا پیغام دیا۔ بھگتی تحریک کے نام سے بھی ایک تحریک چلی تھی۔ اس کے ماننے والوں کی زندگی انسانیت کی بھلائی کے کاموں میں گزری۔ اس تحریک کے پیرو مذہبی تعلیمات کے علاوہ سماج سدھار کے کام بھی کرتے تھے۔ ایسے ہی ایک بزرگ سکھ مذہب کے رہنما گرونانک تھے۔

گرونانک کی پیدائش 1469 میں دریاے راوی کے کنارے آباد ایک گاؤں تل و نڈی میں ہوئی۔ یہ گاؤں اب پاکستان میں ہے اور لاہور کے جنوب میں واقع ہے۔ اس گاؤں کو اب ننکانہ صاحب کہتے ہیں۔ گرونانک اس گاؤں کے ایک منیم کالو چند کے بیٹے تھے۔ ان کے نام کے بارے میں یہ بات مشہور ہے کہ ان کی بڑی بہن کی پیدائش اپنے نانا کے گھر میں ہوئی، اس لیے انھیں نانکی یعنی ”نانا کی“ کہتے تھے۔ اپنی بڑی بہن کے نام پر ان کو نانک یعنی نانا کا کہنے لگے اور یہی ان کا نام پڑ گیا۔

بچپن ہی سے گرونانک کی عادتیں عام بچوں سے مختلف تھیں۔ انھیں کھیل کود کا شوق نہیں تھا۔ جیب خرچ کے پیسے بھی وہ اپنی ذات پر خرچ کرنے کے بجائے ضرورت مندوں میں تقسیم کر دیتے تھے۔ جب ان کی تعلیم کا سلسلہ شروع ہوا تو انھوں نے فارسی زبان اور حساب بہت حد تک سیکھ لیا۔ آگے پڑھائی میں ان کا جی نہیں لگا۔ جب وہ بڑے ہوئے تو ان کے والد نے پہلے کھیتی باڑی اور پھر تجارت کرنے کے لیے کہا۔ انھوں نے کسی کام میں دل چسپی نہیں لی کیونکہ ان کا دل دنیا داری میں نہیں لگتا تھا۔

ایک دن گرونانک کے والد نے انھیں کچھ روپیے دے کر لاہور بھیجا اور کہا کہ ایسا کھرا سودا کرنا جس سے کچھ نفع ہو۔ انھوں نے بالا نام کا ایک نوکر بھی ساتھ کر دیا۔ راستے میں انھیں کچھ فقیر نظر آئے جو بہت بھوکے تھے۔ گرونانک نے ان کو کچھ روپیے دینے چاہے لیکن فقیروں نے کہا: ”یہ پیسے ہمارے کس کام کے؟ ہم تو بھوکے ہیں، کھانا چاہیے۔“



گرونانک نے ان کے کھانے کا انتظام کیا اور سارے پیسے ان کو کھانا کھلانے میں خرچ کر دیے۔ واپس آ کر والد کے ڈر سے گھر کے باہر ہی رک گئے، لیکن والد نے انھیں ڈھونڈ نکالا اور جب اُن سے پوچھا کہ تجارت کی غرض سے

جو روپیے دیئے تھے وہ کیا کیے تو گرونانک نے سارا واقعہ بیان کر دیا

اور کہا: ”آپ نے کہا تھا کھرا سودا کرنا۔ بھوکوں کو کھانا کھلانے سے زیادہ کھرا سودا اور کیا ہو سکتا ہے؟“

گروناک کے والد ان کی طرف سے بہت فکر مند رہتے تھے۔ اس لیے گروناک کے بہنوئی انھیں اپنے ساتھ کپورتھلہ لے گئے اور وہاں کے گورنر لودھی خاں کے دفتر میں ملازمت دلا دی۔ یہاں بھی ان کا دل کام میں نہیں لگا۔ یہ طور طریقے دیکھتے ہوئے ان کے والد نے سوچا کہ اُن کی شادی کر دی جائے۔ شاید گھریلو ذمّے داریاں پڑنے پر وہ اس طرح روپیہ خرچ کرنا بند کر دیں۔ دو بچے ہونے کے بعد بھی وہ غریبوں کی مدد کرتے رہے۔

آخر کار انھوں نے گھر بار چھوڑ کر فقیری اختیار کر لی۔ یہ بات ان کے دل پر نقش ہو گئی کہ دنیا اور یہاں کی ہر شے فانی ہے۔ اس کا پیدا کرنے والا ہی ہمیشہ باقی رہے گا۔ اس لیے خدا سے محبت کی جائے اور اس کا قرب حاصل کیا جائے۔ ان کے والد نے انھیں سمجھانے کے لیے جس مسلمان گویے اور وفادار خادم مردانا کو بھیجا وہ بھی ان کا چیلہ بن گیا۔ اب گروناک اپنے پرانے خادموں کے ساتھ لوگوں کو نصیحت کرتے کہ ذات پات کی بنا پر انسانوں کے بیچ کوئی فرق نہیں ہونا چاہیے۔ گروناک نے اس بات پر زور دیا تھا کہ ان کے ماننے والے مشترکہ رسوائی یعنی لنگر میں کھانا کھائیں۔ جہاں کوئی بھی ذات پات اور مذہب کے بھید بھاؤ کے بغیر کھا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انسانوں کا آپسی رشتہ محبت ہی پر قائم ہے۔ انھوں نے عورتوں کو برابری کے حقوق دینے کی بات کہی۔ جب ان کے ماننے والے جمع ہوتے تو عورتیں بھی ان کے ساتھ ہوتیں۔ رفتہ رفتہ ان کی یہ تعلیمات ایک مذہب کی شکل اختیار کر گئیں، جس کے ماننے والے سکھ کہلائے۔

گروناک نے کئی ملکوں کا سفر کیا۔ آخر میں کرتا پور میں آباد ہو گئے، جسے آج کل ڈیرہ نانک صاحب کہتے ہیں۔ 1538 میں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی تعلیمات ’گرو گرنتھ صاحب‘ میں جمع ہیں۔ یہی سکھوں کی مقدس کتاب ہے۔ ان کا یومِ پیدائش ’گرو پرب‘ کی شکل میں دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔

مشق

لفظ اور معنی:

گنگا جمنی	:	ملی جلی
تحریک	:	کسی خاص مقصد کے تحت چلائی گئی مہم، آندولن
جنوب	:	دکن
پیروکار	:	ماننے والے، پیچھے چلنے والے
گرہستی	:	گھربار
نقش ہو جانا	:	اثر کرنا، دل میں بیٹھ جانا
فانی	:	مٹنے والا
قرب	:	نزدیکی
مشترکہ	:	ملی جلی
مقدس	:	پاک

غور کیجیے:

♦ گرونانک ہمارے ملک ہندوستان کے ایک اہم روحانی پیشوا اور سماج سدھارک تھے۔ انسان دوستی اور محبت ان کا پیغام تھا۔ انھوں نے دنیا داری چھوڑ کر خدمتِ خلق کا راستہ اختیار کیا۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ ہمارا ملک کس تہذیب کا نمونہ ہے؟



- 2- گرونانک کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی تھی؟
- 3- گرونانک کا دل کام میں کیوں نہیں لگتا تھا؟
- 4- گرونانک کی تعلیمات کیا ہیں؟
- 5- گرونانک کی تعلیمات کس کتاب میں جمع کی گئی ہیں؟
- 6- گرونانک آخر میں کہاں آباد ہوئے؟

خالی جگہوں کو صحیح لفظوں سے پُر کیجیے:



- 1- ہمارا ملک تہذیب کا نمونہ ہے۔
- 2- بھگتی تحریک کے نام سے بھی ایک چلی تھی۔
- 3- گرونانک کے والد ان کی طرف سے بہت رہتے تھے۔
- 4- انھوں نے گھر بار چھوڑ کر اختیار کر لی۔
- 5- 5- گرونانک نے اس بات پر زور دیا تھا کہ ان کے ماننے والے میں کھانا کھائیں۔

ان لفظوں کے متضاد لکھیے:

محبت	امن	جنوب	کھرا	نفع	آباد	انسان	شروع



نیچے دیے ہوئے جملوں کو پڑھیے اور ان میں سے 'اسم' اور 'ضمیر' تلاش کر کے خالی جگہوں میں لکھیے:



- 1- گروناک کی پیدائش تک وَنڈی گاؤں میں ہوئی۔
- 2- اس گاؤں کو اب نکانہ صاحب کہتے ہیں۔
- 3- بڑی بہن کے نام پر ان کو نکانہ کہنے لگے۔
- 4- انھیں کھیل کود کا شوق نہیں تھا۔
- 5- جیب خرچ کے پیسے بھی وہ ضرورت مندوں میں تقسیم کر دیتے تھے۔
- 6- ان کا دل دنیا داری میں نہیں لگتا تھا۔



.....

.....

.....

.....

.....

.....

صحیح بیان کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیے۔



- 1- ہمارے ملک میں بہت سے مذہبوں کے ماننے والے رہتے آئے ہیں۔ ()
- 2- گروناک کی پیدائش کسان کے گھر میں ہوئی تھی۔ ()
- 3- گروناک کو جو پیسے ملتے تھے، انھیں اپنی ذات پر خرچ کر دیتے تھے۔ ()



- 4- گرونانک کا دل دنیا داری میں نہیں لگتا تھا۔ ()
- 5- گرونانک آخری وقت میں تل و نڈی گاؤں آئے۔ ()
- 6- ننگانہ صاحب دہلی کے پاس واقع ہے۔ ()

سبق میں ایک لفظ آیا ہے 'فکر مند'۔ یہ 'فکر' اور 'مند' سے مل کر بنا ہے۔ آپ بھی

'مند' لگا کر پانچ الفاظ خالی جگہوں میں لکھیے: جیسے: دولت + مند = دولت مند
ضرورت + مند = ضرورت مند

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو صحیح خانوں میں لکھیے:

جمع	حقوق	تحریکات	سفر	واحد
	خادم			
	واقعہ	تعلیم	انتظامات	
	عادت	فہم داریاں	بچوں	
	دشتر	مذہب		
	فقر	پیغام		

گرونانک کے بارے میں پانچ جملے لکھیے:

.....

.....

.....

.....

.....

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے:

ننکانہ واقع ضرورت مند سلسلہ مقدس

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....